Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر [illegible]

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۳ محرم ۱۳۹۴ھ ۔ ۲۷ صلح ۱۳۵۳ہش ۔ ۲۷ جنوری ۱۹۷۴ء | نمبر ۲۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۶ صلح ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

بلڈ پریشر میں کچھ کمی ہے ویسے عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں ۔

ربوہ ۲۶ صلح ۔ کل مسجد اقصیٰ میں نمازِ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی ۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں بتایا کہ اِس وقت دُنیا میں دہریت اور لامذہبیت کی بڑھتی ہوئی یلغار کو جو تمام مادی وسائل سے لیس ہے روکنے کا واحد ذریعہ یہ ہے کہ دُنیا کے سامنے حقیقی اسلام کو پیش کیا جائے جو انسان کی تمام صلاحیتوں کی کامل نشوونما کر کے اس خلاء کو پُر کر سکتا ہے جس میں اِس وقت دُنیا مبتلا ہے ۔

حضور نے فرمایا گو ہم کوئی مادی وسائل نہیں رکھتے لیکن یہ خدا کا فیصلہ ہے کہ وہ اِس زمانہ میں ہم جیسے کمزور بندوں کے ذریعہ اپنی غیر محدود قدرتوں کے جلوے ظاہر کرنا چاہتا ہے لیکن اِس کے لئے ضروری ہے کہ ہم دعاؤں اور استغفار کے ساتھ اُس کی نصرت کو حاصل کریں اور اس ذمہ داری کو ادا کریں جو دُنیا کی راہ نمائی کرنے کے سلسلہ میں ہم پر عائد ہوتی ہے ۔

حضور نے فرمایا اِس سلسلہ میں اگر صرف اُن مبلغین پر انحصار رکھا جائے جو جامعہ احمدیہ کے ذریعہ تیار ہوتے ہیں تو یہ بہت ناکافی ہیں اِس لئے مَیں جماعت کے اُن مخلص، باوفا، باہمت اور اہلِ علم احباب کو جو اسلام، قرآنِ مجید اور سلسلہ کا وسیع اور گہرا مطالعہ رکھتے ہیں اور تبلیغی صلاحیتوں سے بہرہ ور ہیں یہ تحریک کرتا ہوں کہ وہ آگے آئیں اور اپنے دنیوی کاموں سے فراغت حاصل کر کے اپنے آپ کو تبلیغِ اسلام کیلئے پیش کریں تاکہ موجودہ بڑھتی ہوئی تبلیغی ضرورت کو پورا کر کے ہم اپنی اہم ذمہ داری کو ادا کر سکیں ۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

گُناہ ایک زہر ہے جس سے انسان ہلاک ہو جاتا ہے

اِنسان کو چاہیئے کہ اپنے ربّ کی طرف رجوع کرے تا وہ اُس کی طرف رجوع برحمت ہو

"اِس بات کو بخوبی یاد رکھو کہ گناہ ایسی زہر ہے جس کے کھانے سے انسان ہلاک ہو جاتا ہے اور نہ صرف ہلاک ہی ہوتا ہے بلکہ وہ خدا تعالیٰ کا قُرب حاصل کرنے سے رہ جاتا ہے اور اِس قابل نہیں ہوتا کہ یہ نعمت اس کو مِل سکے ۔ جس جس قدر گناہ میں مُبتلا ہوتا ہے اُسی اُسی قدر خدا تعالیٰ سے دُور ہوتا چلا جاتا ہے اور وہ روشنی اور نُور جو خدا تعالیٰ کے قُرب میں اُسے ملنا تھا اُس سے پرے ہٹتا جاتا ہے اور تاریکی میں پڑ کر ہر طرف سے آفتوں اور بلاؤں کا شکار ہو جاتا ہے یہاں تک کہ سب سے زیادہ خطرناک دشمن شیطان اُس پر اپنا قابو پا لیتا ہے اور اُسے ہلاک کر دیتا ہے لیکن اِس خطرناک نتیجہ سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایک سامان بھی رکھا ہوا ہے اگر انسان اس سے فائدہ اُٹھائے تو وہ اس ہلاکت کے گڑھے سے بچ جاتا ہے اور پھر خدا تعالیٰ کے قُرب کو پا سکتا ہے ۔ وہ سامان کیا ہے ؟ رجوع الی اللہ یا سچّی توبہ ۔ خدا تعالیٰ کا نام توّاب ہے وہ بھی رجوع کرتا ہے ۔ اصل بات یہ ہے کہ انسان جب گناہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ سے دُور ہو جاتا ہے اور خدا تعالیٰ اُس سے بعید ہوتا ہے لیکن جب انسان رجوع کرتا ہے یعنی اپنے گناہوں سے نادم ہو کر پھر خدا تعالیٰ کی طرف جُھکتا ہے تو اس کریم رحیم خدا کا رحم اور کرم بھی جوش میں آتا ہے اور وہ اپنے بندہ کی طرف توجہ کرتا ہے اور رجوع کرتا ہے اِسی لئے اس کا نام توّاب ہے ۔ پس انسان کو چاہیئے کہ اپنے ربّ کی طرف رجوع کرے تاکہ وہ اُس کی طرف رجوع برحمت کرے ۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صـ۱۸۴)

"صدسالہ جشن فنڈ"

احباب تین باتیں یاد رکھیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے موقع پر جماعتہائے بیرون کی تربیت اور اشاعتِ اسلام کے کام کو تیز سے تیز تر کرنے اور غلبۂ اسلام کے دن قریب سے قریب تر لانے کے لئے جس عظیم مہم کا آغاز فرمایا تھا مخلصینِ جماعت اِس ضمن میں تین باتیں یاد رکھیں :۔

اوّل :۔ صدسالہ جشن فنڈ کے وعدہ جات براہِ راست حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں مجلسِ مشاورت سے قبل (جو مارچ ۱۹۷۴ء کے آخری ہفتہ میں ہو رہی ہے) بھجوا دیئے جائیں ۔

دوم :۔ وعدہ جات بھجواتے وقت صرف موجودہ آمد ہی کو مدِّنظر نہ رکھا جائے بلکہ اللہ تعالیٰ پر توکّل کرتے ہوئے اور اسی کے بھروسے پر آئندہ سولہ سال کے عرصہ میں اللہ تعالیٰ آپ کو جن حسنات سے نوازنے والا ہے اور آپ پر جو بے انتہاء فضل اور رحمتیں نازل فرمائے گا اور آپ کی آمدنیوں میں آپ کی اُمید سے کہیں بڑھ کر برکتیں دے گا انہیں بھی مدِّنظر رکھ کر وعدہ بھجوایا جائے ۔

سوم :۔ اِس سلسلہ میں نقد رقوم اور چیک اِس ہدایت کے ساتھ کہ یہ رقم "صدسالہ جشن فنڈ" کی مد میں داخل کی جائے براہِ راست افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ کے نام بھجوائی جائیں ۔

پبلشر :۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر :۔ سید عبدالحی ۔ مطبع :۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت :۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ہمارے دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے معمور ہیں کہ اس نے ہمارے جلسہ سالانہ کو بہت ہی بابرکت اور کامیاب بنایا

جو عظیم منصوبہ میں نے پیش کیا تھا اس کے ماٹو حمد اور عزم ہیں جن کی برکت سے ہم نے اسلام کو غالب کرنا ہے

حمد کے ترانے گاتے ہوئے پختہ عزم کے ساتھ شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جاؤ

وقفِ جدید کے نئے سال کا اعلان اور اس تحریک میں مزید ایک لاکھ روپیہ جمع کرنے کی تحریک

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۸ر صلح ۱۳۵۳ھش مطابق ۱۸ر جنوری ۱۹۷۴ء بمقام مسجد اقصیٰ۔ ربوہ

مرتبہ:۔ مکرم صالح محمد خان صاحب شاہد رکن شعبہ زود نویسی، ربوہ۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

ہمارے وجود کا ذرہ ذرہ اللہ تعالیٰ کی حمد سے معمور ہے۔ اُس نے اپنے فضل اور اپنی رحمت سے ہمارے جلسہ کو بہت ہی بابرکت بنایا اور اُس کی برکتوں سے نہ صرف اہلِ پاکستان کے لئے بلکہ دنیا میں بسنے والوں کے لئے

رحمت کے سامان

پیدا کئے۔ جو دوست یہاں بیرونی وفود کی صورت میں یا جو دوست بیرونی ممالک میں بسنے والے احمدیوں کی نمائندگی میں یہاں پہنچے اور جلسہ میں شامل ہوئے تھے ان میں سے قریباً سب واپس پہنچ چکے ہیں اور خدا تعالیٰ کے حسن اور اُسکے احسان کے جو جلوے اُنہوں نے جلسہ کے ایّام میں یہاں دیکھے تھے اپنے اپنے علاقوں اور ملکوں میں اُن کے متعلق وہاں بسنے والے احمدیوں اور اُن کے دوستوں کو حالات بتانے شروع کر دیئے ہیں۔ یہاں جو تأثر اُنہوں نے ظاہر کیا وہ تو یہ تھا کہ ہمارے خواب و خیال میں بھی نہیں آ سکتا تھا کہ خدا تعالیٰ کی قائم کردہ اِس تحریک کا یہ سالانہ جلسہ اِس قدر شان اور عظمت کا حامل اور اِس قدر

برکتوں کے حصول کا ذریعہ

بن جاتا ہے۔ بہرحال ہر ایک نے اپنی فطرت اور طبیعت کے مطابق اثرات قبول کئے اور اپنی ہمت اور طاقت کے مطابق ان تأثرات کو اپنے اپنے ملکوں میں پھیلائیں گے۔

مَیں نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جماعت کو یہ بتایا تھا کہ یہ عظیم منصوبہ جس کا مَیں اعلان کر رہا ہوں اس کا ماٹو (MOTTO) دو بنیادی حقیقتیں ہیں جن کو ہم حمد اور عزم کے دو لفظوں سے پکار سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہم عاجز بندوں پر مہدی معہود علیہ السلام کی بعثت کے ساتھ بڑی ہی رحمتیں نازل کرنی شروع کی ہیں۔ اور ہم حمد کے ترانے گاتے ہوئے پختہ عزم کے ساتھ اِس راہ پر گامزن ہیں جس کی تعیین غلبۂ اسلام کے لئے آسمانوں سے ہوئی اور ہمارا ہر قدم اِس

شاہراہِ غلبۂ اسلام

پر آگے ہی آگے بڑھ رہا ہے اور عنقریب اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اُسکے فضل سے وہ دن آنے والا ہے جب اسلام ساری دنیا میں غالب آئے گا اور تمام ملّتیں مِٹ جائیں گی سوائے اسلام کے جس کا گھر ہر انسان کا سینہ ہوگا اور جس خدا کو اس نے پیش کیا اُسکی محبّت میں ہر دل مستانہ وار اپنی زندگی گذار رہا ہوگا۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ بھی بتایا ہے کہ جب وہ انسان کے لئے برکات اور رحمتوں کے سامان پیدا کرتا ہے اور انسان کی عاجزانہ قربانیوں کو قبول کرتا ہے تو وہ لوگ جو زمین کی پستیوں کی طرف جھکنے والے اور آسمانی رفعتوں سے بے خبر ہیں وہ حسد کی آگ بھڑکاتے ہیں اور حسد کی یہ آگ ایک عقلمند مومن مسلم کیلئے یہ دلیل مہیّا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اُس کی قربانیوں کو قبول کیا۔

بنیادی صداقت تو توحیدِ باری ہی ہے باقی سب فروعات ہیں۔ بہرحال بنیادی صداقت اور اُس بنیادی صداقت کی فروعات کو (جو صداقتوں کی شکل میں ہمارے سامنے آتی ہیں) جھوٹ کے سہارے کی کبھی ضرورت نہیں پڑی۔ نہ بنیادی صداقت کو تضاد یا اختلاف کا سہارا لینا پڑا۔ جب کسی دعویٰ کے خلاف، جب کسی حقیقت کو ناکام بنانے کے لئے جھوٹ اور افتراء کا سہارا لیا جائے اور ایک ایک بیان میں انسان کو دس دس تضاد نظر آئیں تو محض یہ فعل ہی کہ جھوٹ کا سہارا لیا گیا اور متضاد باتیں بیان کر کے صداقت کو چھپانے کی کوشش کی گئی اِس بات کی بیّن دلیل ہوتی ہے کہ جس چیز کے خلاف یہ کوشش کی گئی، جس کے خلاف جھوٹ باندھا گیا اور افتراء سے کام لیا گیا، متضاد باتیں بیان کر کے سُننے والے کے دماغ میں خبط اور الجھاؤ پیدا کرنے کی کوشش کی گئی وہ یقیناً صداقت ہے اور صداقت کو کسی جھوٹ کے سہارے کی ضرورت نہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صداقت یا صراطِ مستقیم کے ساتھ تضاد کا تخیّل اکٹھا ہو ہی نہیں سکتا۔ صداقت تو ایک سیدھی راہ ہے۔ اور

تضاد ایک ٹیڑھا راستہ ہے

کبھی دائیں طرف نکلتا ہے اور کبھی بائیں طرف نکلتا ہے۔ اور جو سیدھی راہ، درمیانی راہ، اللہ تعالیٰ تک پہنچانے والی راہ جو اللہ تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے والی راہ ہے اُس سے بھٹکتا ہے۔ کبھی دائیں طرف بھٹکتا ہے کبھی بائیں طرف بھٹکتا ہے۔

بہرحال صداقت کو، صراطِ مستقیم کو، نہ تضاد کی ضرورت کبھی پیدا ہوئی نہ جھوٹ کا سہارا لینے کی خواہش کبھی پیدا ہوئی۔ ہمیں اللہ تعالیٰ نے حقیقی اسلام کی ابدی صداقت پر قائم کیا۔ اُس نے محض اپنے ہی فضل اور رحمت سے اپنی صفات کی معرفت ہمیں عطا کی ہے۔ ہم اُسکی عظمتوں کو پہچانتے ہیں۔ وہ خدا جو جھوٹ کا دشمن ہے اُسکی عظمتوں کے پہچاننے کے بعد ہم کبھی یہ سوچ بھی نہیں سکتے کہ اِس عظیم ہستی کی محبت اور عظمت کو قائم کرنے کے لئے کبھی ہمیں جھوٹ بولنے کی بھی ضرورت پڑے گی۔ صداقت اور سچائی سے اُس

حقیقی صداقت اور سچّائی

کی طرف۔ حسین اعمال سے حُسن کے سرچشمہ کی طرف۔ نوعِ انسانی پر ہمیشہ احسان کرتے ہوئے محسنِ حقیقی کی طرف بُلانا ہمارا کام ہے۔ اور وہ جو جھوٹ کی طرف جُھکتے ہیں تاکہ اس صداقت کو مٹا دیں وہ جو ایک ہی سانس میں متضاد باتیں بیان کرتے ہیں ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے لئے بھی ہدایت اور رحمت کے سامان پیدا کرے اور اِس حقیقت کو وہ سمجھنے لگیں کہ جو سچ ہے وہ جھوٹ کی طرف مائل نہیں ہو سکتا اور جو سیدھی راہ ہے اُس میں تضاد نہیں پائے جاتے، ٹیڑھا پن نہیں پایا جاتا۔ جو ابھی مَیں نے اصولی باتیں بیان کیں اُن کے پس منظر کچھ واقعات ہیں جن کا ذکر کرنا مَیں مناسب نہیں سمجھتا چونکہ ہمیں یہ نظر آیا کہ جس صداقت پر ہمیں اللہ تعالیٰ نے قائم کیا اور جس صداقت کو کبھی نہ تضاد نہ کذب و افتراء کی ضرورت پیش آئی اُس کے خلاف کِذب و افتراء اور متضاد بیانات کا جاری ہو جانا ہمیں خدا تعالیٰ کی حمد سے معمور کر دیتا ہے۔ کیونکہ اُس نے ہمیں بتایا تھا کہ جب وہ کسی کوشش کو قبول کرتا ہے، کسی قربانی کو قبول کرتا ہے۔ تو دنیا میں حاسدوں کا ایک گروہ پیدا کر دیتا ہے جو حسد کی آگ کو بھڑکاتے اور سمجھتے ہیں کہ یہ آگ اُس صداقت کو بھسم کر دے گی۔ جلا کر راکھ کر دے گی۔ حالانکہ حسد کی آگ مومنوں کے وجود میں

زندگی کی حرارت پیدا کرنے والی

ہوتی ہے جس سے دُعائیں، گریہ و زاری کے ساتھ نکلتی ہیں۔ غلبۂ اسلام کیلئے بھی اور اِن لوگوں کی ہدایت کے لئے بھی۔ اِس لئے ہمارے دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے معمور ہیں۔ اور اُسی کے فضل سے انشاء اللہ تعالیٰ معمور رہیں گے۔ جب تک کہ اس دنیا کا خاتمہ نہ ہو جائے اور اسلام ساری دُنیا پر غالب آ کر نوعِ انسانی میں سے ہر فرد کو اپنے احاطہ میں لے کر اُس کی زندگی کو حقیقی انسان کی زندگی بنا کر کامیاب نہیں ہو جاتا اور پھر نسلاً بعد نسلٍ انسانی تربیت کو کمال تک نہیں پہنچا دیتا۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ اُس کی بشارتیں ہیں۔ یہ اُس کے وعدے ہیں اور وہ اپنے وعدوں کا سچّا ہے۔ یہ تو حمد کا حصّہ ہے۔ عزم کا جو حصّہ ہے اُس کا زیادہ تر تعلق ہمارے نفوس کے ساتھ، ہماری جماعت کی کوششوں کے ساتھ، ہماری والہانہ حرکت کے ساتھ، ہمارے مستانہ وار نعروں کے ساتھ ہے۔ اِس یقین کی بناء پر کہ دُنیا کی کوئی طاقت خدا تعالیٰ کے اِس منشاء اور تحریک کو ناکام نہیں کر سکتی۔

عزم کے محل استوار کرنا ہماری صفت ہے

اور اس سے ہی عظیم جد و جہد اور کوشش کے حسین اور صاحبِ احسان دھارے پھوٹ نکلتے ہیں جو راہ کے ہر خس و خاشاک کو بہا کر لے جاتے ہیں اور مردِ مومن، مسلم، مجاہد اپنے مقصود کو پا لیتا ہے۔ اور جس وقت یہ حقیقت انسان کے سامنے آتی ہے تو کمزور انسان بھی ایک پختہ اور مضبوط مقام پر کھڑا ہو جاتا ہے۔ اسی کو ہم عزم کہتے ہیں۔ اُس کے لئے ہم نے ایک اَور منصوبہ بنایا ہے جو دعاؤں کے نتیجہ میں اور ہماری قربانیوں کے نتیجہ میں اور اللہ تعالیٰ پر توکّل کے نتیجہ میں اور سچ تو یہ ہے کہ اُسی کی رحمتوں کو جذب کرنے کے نتیجہ میں انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔ پس یہ حمد اور عزم اگلے سولہ سال کے بنیادی ماٹو (MOTTO) ہیں۔ یہ دو چیزیں ہیں جن کی برکت سے ہم نے اسلام کو غالب کرنا اور نوعِ انسانی کے دِل خدائے واحد و یگانہ کے لئے جیتنا ہے۔

دوسری بات جو اس وقت مَیں کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ

وقفِ جدید کا نیا سال

یکم جنوری سے شروع ہو چکا ہے۔ وقفِ جدید حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک خاص تحریک ہے۔ اس کے کام میں اتنی وسعت نہیں لیکن اس کے نتائج بڑے خوشکن نکل رہے ہیں۔ پاکستان میں لاکھوں ہندو بھی بستے ہیں اور ان کا یہ حق ہے کہ وہ لوگ جو اسلام کو سچّا سمجھتے اور اس میں حقیقی صداقت پاتے ہیں اور اپنی زندگیوں میں اس کی برکات کو محسوس کرتے ہیں وہ ان لوگوں کو بھی حلقۂ اسلام میں لانے کی کوشش کریں جو اس دائرہ سے باہر اور ان برکات سے محروم ہیں۔ لیکن کم ہیں جو اس طرف توجہ کرتے ہیں۔ بہرحال جماعتِ احمدیہ پر یہ بھی فرض ہے اور یہی بہت بڑا فرض ہے کہ وہ لوگ جو خدائے واحد و یگانہ اور ہمارے ربّ کریم سے بُعد کی وجہ سے اُس کی رحمتوں سے محروم ہیں، ان کو خدائے واحد و یگانہ کی معرفت کے حصول میں مدد دی جائے اور وہ اپنے پیدا کرنے والے ربّ کو پہچاننے لگیں اور ایک خوشحال اور مسرور زندگی دینی و دنیاوی ہر دو لحاظ سے گزارنے لگیں۔ بہرحال یہ ہمارا فرض ہے اور حتی الوسع ہم اس کی طرف توجّہ کرتے ہیں۔ اور اس کے لئے کوشش کرتے ہیں۔ اسوقت

وقفِ جدید کے نظام کے ماتحت

بعض ایسے علاقوں میں بھی اسلام کو پھیلانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جہاں ہندو بستے ہیں۔ یہ تو ایک حقیر سی کوشش ہے۔ لیکن اس کے مقابلہ میں جو حقیر سی کوشش کی قبولیّت کی علامات ہیں وہ یہ ہیں کہ اُس علاقہ کے ہندوؤں کی توجّہ بڑی شدّت کے ساتھ اسلام کی طرف ہو رہی ہے اور وہاں کے سینکڑوں ہندو خاندان کلمۂ طیّبہ پڑھ کر اسلام میں داخل ہو چکے ہیں اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے اور خدائے واحد و یگانہ سے محبّت کا تعلّق رکھتے ہیں۔ چنانچہ دو سال ہوئے وہاں ایک مقام پر ان میں سے بعض کو بعض شر پسند ہندوؤں کی طرف سے اُنکے سامان پر بٹھا کر سامان کو آگ لگا کر جلانے کی کوشش کی گئی۔ اس وعدے کے ساتھ کہ اگر وہ اسلام کو چھوڑ دیں گے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا بند کر دینگے تو یہ آگ بجھا دی جائے گی اور ان کو آگ میں جلایا نہیں جائے گا لیکن وہ نو مسلم اسلام کی لذّت سے اِس طرح بھرے ہوئے تھے کہ انہوں نے دشمنانِ اسلام کی اِس پیشکش کو قبول کرنے سے انکار کر دیا اور اِس جرأت کا یہ اثر ہوا کہ انہوں نے ان کو جلایا نہیں کیونکہ ایک کو جب جلانے لگے تو بہت سے اور آگے آ گئے کہ ہم بھی ہندوؤں سے مسلمان ہوئے ہیں اور اگر جلانا ہے تو ہم سب تیار ہیں،

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم سب کو جلاؤ۔

پس اللہ تعالیٰ اِس رنگ میں اس علاقہ کے ہندوؤں پر بڑا فضل کر رہا ہے اور اسلام کی طرف وہ مائل ہو رہے ہیں اور یہ انتظام اِس وقت وقفِ جدید کے ماتحت ہے اور

معلّمین وقفِ جدید

وہاں کام کر رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے اچھے نتائج پیدا ہو رہے ہیں۔ اس کے علاوہ جو مختلف مقامات پر وقفِ جدید کے معلّمین ہیں ان کے ذریعہ سے ان کی اپنی لیاقت کے مطابق کام لیا جا رہا ہے۔ وہ تربیت کا کام کر رہے ہیں۔ وہ بچوں کو قاعدہ (یسّرنا القرآن) پڑھا رہے ہیں۔ نوعمر نوجوانوں کو قرآنِ کریم ناظرہ پڑھا رہے ہیں۔ جن کو ترجمہ نہیں آتا اُنہیں ترجمہ پڑھا رہے ہیں۔ ہزاروں احمدی تربیت کے لحاظ سے ان سے مختلف مقامات پر استفادہ کر رہے ہیں۔

اِس وقت مَیں سمجھتا ہوں کہ اگر ہم تھوڑا سا زور اُس ہندو علاقہ میں اور لگائیں تو بظاہر ایسے حالات نظر آ رہے ہیں کہ شاید عنقریب ہزاروں کی تعداد میں وہ ہندو مسلمان ہو جائیں۔ اِس وقت اُن پر اسلام میں داخل ہونے کے خلاف دو طرف سے زور پڑ رہا ہے۔ ایک تو اندرونی مخالفت ہے دوسرے بڑے بڑے امیر اور تاجر پیشہ ہندو جو یہ سمجھتے ہیں کہ ہماری اُونچی ذات ہے وہ اُن پر دباؤ ڈال رہے ہیں اور ان کے دباؤ کے نیچے ویسے تو وہ ہمیشہ سے غلاموں کی طرح تھے۔ وہ ان کو قرض دیتے تھے اور سُود وصول کرتے تھے۔ بظاہر اُن پر احسان کرتے تھے اور اندر سے اُن کا خُون چُوستے تھے۔ اُن کا دباؤ بھی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی طرف سے حالات ایسے پیدا ہو رہے ہیں کہ یہ لوگ اِس دباؤ کو قبول نہیں کر رہے۔ پس اُس جگہ

کام میں اضافہ ہونا چاہیئے

جس کے لئے پیسے کی بھی ضرورت ہے اور جس کے لئے مخلصین معلّمین واقفینِ زندگی کی بھی ضرورت ہے جو وقفِ جدید میں کام کرنے والے ہوں۔ کام میں وسعت پیدا ہو رہی ہے اور نتائج میں برکت پیدا ہو رہی ہے۔ اِس لئے ہمارے نوجوان اور وہ لوگ جو ہمّت اور عزم کے لحاظ سے جوان ہیں اُنہیں آگے آنا چاہیئے۔ اور خدا تعالیٰ کے کاموں کے بوجھ کو اپنے کندھوں پر اُٹھانا چاہیئے۔

گزشتہ سال وقفِ جدید کے چندہ میں پچاس ہزار کچھ سو روپے کا اضافہ تھا۔ مَیں سمجھتا ہوں کہ اگر جماعت ہمّت کرے اور اس سال یعنی سالِ رواں میں جو یکم جنوری سے شروع ہوا ہے۔ جس کا اس وقت مَیں اعلان کر رہا ہوں۔ ایک لاکھ روپیہ مزید دے اور وقفِ جدید کو مَیں کہوں گا کہ جو آپ کی زائد آمدنی ہو اُسے اُس علاقہ میں خرچ کریں جہاں ہندو مسلمان ہو رہے ہیں تو آپ کے لئے

بڑی برکت کا باعث

ہے اور اسلام کے لئے بڑی خوشی کا باعث ہے اور اللہ تعالیٰ بھی اپنے بندوں سے پیار کرتا ہے۔ وہ جو اُس سے دُور چلے گئے تھے۔ وہ جو اُسے چھوڑ کر مُورتیوں کی پرستش کرنے لگ گئے تھے وہ اس کی طرف آئیں گے تو اس کا پیار ان لوگوں کے لئے جلوہ گر ہوگا۔ اور اگرچہ یہ الفاظ اس عظیم ہستی جو ہمارا ربّ اور ہمارا خالق و مالک ہے کے لئے اس معنی میں استعمال نہیں ہو سکتے جس معنی میں ہمارے اپنے لئے استعمال ہوتے ہیں لیکن ہم تمثیلی زبان میں یہ الفاظ اللہ تعالیٰ کے لئے بھی استعمال کر دیتے ہیں کہ ہمارا ربّ بھی بڑا خوش ہوگا کہ اُس کے بھٹکے ہوئے بندے اس کی طرف واپس آ گئے۔

پس اس اعلان کے ساتھ میں

وقفِ جدید کے نئے سال کی ابتداء

کا اعلان کرتا ہوں اس امید پر کہ جماعت ایک لاکھ روپیہ زائد چندہ اس وقفِ جدید کے انتظام کو دے گی اور اس ہدایت کے ساتھ کہ وقفِ جدید والے اس کا بڑا حصہ اُس علاقے میں خرچ کریں گے جہاں ہندو بستے ہیں اور اس وقت ان کی توجہ اسلام کی طرف ہے اور اس توکّل اور اُمّید کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس کوشش کو قبول کرے گا اور ان اچھوتوں پر رحم کرے گا۔ جن کو اُنکے اپنے مذہب والوں نے دھتکار دیا اور جن کو اپنی آغوش میں لینے کے لئے اسلام اپنے بازو پھیلائے ان کی طرف بڑھ رہا ہے اور خدا تعالیٰ کی رحمت کے سائے کے نیچے اُنہیں یہ جماعت لانا چاہتی ہے۔ خدا کرے کہ ہمیں اس کی راہ میں اس مد میں بھی خرچ کرنے کی توفیق ملے اور خدا کرے کہ ہماری یہ حقیر کوشش اس کے حضور قبول ہو اور خدا کرے کہ اس کے نتائج بہت ہی شاندار نکل آئیں اس سے زیادہ شاندار جتنی ہماری قربانیاں ہیں جیسا کہ ہمارے ساتھ ہمیشہ سے اللہ تعالیٰ کا یہی سلوک رہا ہے۔

سیرالیون میں ہمارے ہسپتال کی مقبولیت

لیپ فارورڈ پروگرام کے تحت ہمارے جو ڈاکٹر مغربی افریقہ گئے ہوئے ہیں وہ ان پسماندہ علاقوں میں عوام کی خدمت میں دن رات مصروف ہیں۔ اس میں قابلِ ذکر یہ امر ہے کہ مغربی افریقہ کے لوگ بھی ہمارے ڈاکٹروں میں انتہائی دلچسپی لے رہے ہیں۔

حال ہی میں روکوپر سیرالیون میں احمدیہ نصرت جہاں کلینک کا سنگِ بنیاد رکھا گیا ہے۔ یاد رہے یہ ہسپتال جولائی ۱۹۷۱ء میں ایک کرایہ کی عمارت میں شروع کیا گیا تھا اور اب تک اس سے ۶۰,۰۰۰ (ساٹھ ہزار) مریض استفادہ حاصل کر چکے ہیں۔

اس کلینک کے انچارج ڈاکٹر مکرم سردار محمد حسن صاحب اپنی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں

"مؤرخہ ۹/۱۲/۷۲ کو محترم امیر صاحب نے دعاؤں کے ساتھ ہماری روکوپر کی کلینک کی عمارت کا سنگِ بنیاد رکھا۔ ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے اس تقریب میں شرکت کی۔ آنریبل ایس۔ اے۔ کیبے (S.A. KEBE) نائب وزیر زراعت اور قدرتی وسائل نے شمولیت کی اور صدارت فرمائی۔ ان کے علاوہ حاکم ضلع DISTRICT OFFICER نائب حاکم ضلع اور باقی افسران ضلع نے کثرت سے شمولیت کی۔ پیراماؤنٹ چیف کی نمائندگی۔ کورٹ پریذیڈنٹ Court President نے کی۔ علاقہ کے سرکردہ آدمیوں نے کثرت سے شمولیت کی۔ مقررین نے جماعت احمدیہ کی مساعی کو بے حد خراجِ تحسین پیش کیا۔ خاص طور پر ہماری روکوپر کلینک کی کارکردگی کے متعلق بہت خوشی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر بعض حضرات نے مجموعی طور پر ۱۶۲/۴۰ لیون بطور چندہ برائے تعمیر ہسپتال پیش کیا۔ اس رقم میں مبلغ ۵۰/- لیون جناب نائب وزیر زراعت و قدرتی وسائل S.A. KEBE نے عطا کئے بہت سے لوگوں نے امداد کا وعدہ فرمایا۔ آخر میں پانچ عدد بکرے بطور صدقہ قربان کئے گئے۔

روکوپر کی سب سے بڑی مسجد کے امام الحاج حاجی صاحب نے اہلِ شہر کی طرف سے جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا اور ہماری کارکردگی کی بابت بہت تعریف کی۔ یہ امام صاحب ماضی میں احمدیوں کو بہت بُرا بھلا کہا کرتے تھے۔ ان کو طرح طرح کی تکالیف دیا کرتے تھے مگر اب مداحوں میں شامل ہیں ...... جب لوگوں کو عمارت کی تفاصیل بتائی گئیں تو یہ سن کر کہ X-RAYS لیبارٹری اور ایک اچھا اپریشن تھیٹر بھی ہوگا بے حد خوشی کا اظہار کیا گیا اور نعرے لگائے گئے۔ عمارت کا خاکہ ایک بورڈ پر تحریر کر کے مقام تقریب پر رکھا گیا تھا۔ اس سے ضلع کے حاکم اعلیٰ بے حد متاثر ہوئے اور مجھ سے درخواست کی میں اپنے محلہ کے اور گھر کے افراد کو آپ کے پاس برائے علاج بھجوانا چاہتا ہوں۔ پھر اگلے روز ایک مریض کو لے کر ہمارے کلینک میں آئے۔

روکوپر میں Laboratory، X-Ray اور اپریشن تھیٹر یہاں کے افراد کے لئے عجوبہ بن گئے ہیں کیونکہ ان چیزوں کے لئے انہیں 150 میل کا دشوار گزار سفر کرنا پڑتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ہسپتالوں کو بڑھ چڑھ کر خدمت کی توفیق عطا فرمائے آمین

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خود مسیحائی کا دم بھرتی ہے یہ بادِ بہار

مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ کو

(۳)

حقیقی اسلام

"حقیقی اسلام یہی ہے جس کا عملی نمونہ جماعت احمدیہ پیش کر رہی ہے" ان الفاظ میں گیمبیا کے وزیر صحت و تعلیم الحاج گمار ہا جا ہمیانے احمدیہ مسلم مشن کی خدمات کا اعتراف کیا جو ان کے ملک میں جماعت احمدیہ کر رہی ہے۔ نیز فرمایا کہ جماعت احمدیہ کی اُن طبی خدمات پر جن سے غرباء، متوسط طبقہ کے لوگ اور امراء سب مستفید ہو رہے ہیں ہم ہمیشہ شکر گذار رہیں گے۔

یہ چھوٹا سا ملک مغربی افریقہ کے مغربی کونے میں ہے جسے دنیا کے بڑے ممالک نے غریب اور چھوٹا سمجھ کر قابل توجہ ہی نہ سمجھا جس کی وجہ سے عوام ان سب جہالت کی بیماریوں کے علاوہ جسمانی بیماریوں میں بڑی کثرت سے مبتلا ہیں اور ٹونے ٹوٹکوں پر ہی سب کچھ خرچ کر رہے ہیں گو عیسائی ڈاکٹر خدمت کے لئے آئے مگر مقامی مشکلات کی تاب نہ لا کر چلتے بنے مگر ہمارے مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے ؎

مرہم عیسےٰ نے دی تھی محض عیسیٰ کو شفا
میری مرہم سے شفا پائے گا ہر ملک و دیار

سو اس کاسرِ صلیب کے عظیم مقصد کو پورا کرنے کے لئے اس کے نافلہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کو اللہ تعالیٰ نے اس ملک میں "نصرت جہاں پروگرام" کے تحت تفصیلی ارشاد فرمایا تھا اور حضور کی توجہ سے اب سب سے زیادہ احمدی ڈاکٹر اس چھوٹے سے ملک کی خدمت میں دل و جان سے مصروف ہیں۔ انہی کو دیکھ کر گیمبیا کے وزیر صحت و تعلیم نے فرمایا:۔

"میں اس امر کا اظہار کرنے میں فخر محسوس کرتا ہوں کہ حضرت خلیفۃ المسیح کی گیمبیا میں تشریف آوری ہمارے لئے بہت سود مند ثابت ہوئی ہے۔ آپ کی تشریف آوری کا ہی ثمرہ ہے کہ ہم خدمت خلق کے میدان میں جماعت احمدیہ کی عظیم رفاہی سرگرمیوں سے مستفیض ہو رہے ہیں۔"

جن کی مختصر روداد یوں ہے۔

۱۔ اس علاقہ میں تپ دق کی کثرت ہے اور سارے ملک میں اس کا علاج کرنے کے لئے ایک ہی ڈاکٹر ہے جو غیر ملکی ہونے کی وجہ سے سال میں سے چند ماہ چھٹی پر چلا جاتا ہے۔ پھر اس کے مریض بے یار و مددگار رہ جاتے ہیں۔ اس اہم اور ضروری ضرورت کو ہمارے پیارے امام نے پورا کرنے کا وعدہ وہاں کے وزیر صحت سے اپنے دورہ مغربی افریقہ کے دوران فرمایا اور وعدہ پورا کرنے میں مدد دینے کی سعادت مکرم ڈاکٹر انور احمد خان صاحب کے حصہ میں آئی آپ نے ٹی بی (T.B) احمدیہ کلینک کا اجراء ۱۹۷۱ء میں باتھرسٹ شہر میں ۲۵۰ روپے ماہانہ کرایہ کے مکان میں کیا۔ ایکسرے مشین جرمنی سے پہنچ کر لگ گئی لیبارٹری کا بھی عمدہ انتظام ہو گیا۔ اب اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھ میں جو غیر معمولی شفا بخشی ہے اس کا اعتراف مملکت گنی کے سفارت خانہ کے فرسٹ سیکرٹری نے بھی کیا اور کہا کہ میں نے کوناکری (گنی) اور ڈاکار (سینیگال) میں بہت علاج کروایا تھا مگر فائدہ آپ کے علاج سے ہی ہوا۔ اسکے نتیجہ میں سفارت خانہ گنی نے فیصلہ کیا کہ ان کے عملہ کے تمام افراد احمدیہ ہسپتال سے ہی علاج کروا رہے ہیں گے۔ حالانکہ باتھرسٹ میں سرکاری ہسپتال موجود ہے جس میں اعلیٰ تعلیمیافتہ ڈاکٹر موجود ہیں۔ ان ڈاکٹروں کو چھوڑ کر گیمبیا کے وزیر صحت اپنی بھتیجی کو علاج کی غرض سے بذات خود احمدیہ ہسپتال میں لائے۔ ہمارے ڈاکٹر انور احمد صاحب کا ایک مریض علاج کے بعد اپنے ملک ڈنمارک واپس چلا گیا جہاں علاج کی بہترین سہولتیں دنیا بھر میں مشہور ہیں مگر وہاں سے بھی اس نے اپنے لئے دوائی انہی ڈاکٹر انور صاحب سے منگوائی اور اپنے دوستوں کو بھی تلقین کی کہ ان سے علاج کروائیں ان کے ہاتھ میں خاص طور پر شفا پائی جاتی ہے اس سلسلہ میں محترم ڈاکٹر انور احمد صاحب کا ۱۲/۱/۷۲ کا خط پڑھیئے:۔

"اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کے طفیل سنٹر کی شہرت دن بدن بڑھ رہی ہے ایک چھوٹے سے شہر میں جہاں چار پرائیویٹ ڈاکٹر اور ایک سرکاری ہسپتال پہلے سے موجود ہے ہمارے سینٹر کی کامیابی ایک معجزہ سے کم نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسے واقعات بھی ہو رہے ہیں کہ سرکاری

ہسپتال

کے ڈسپنسر وغیرہ ایسے مریضوں کو جنہیں آرام نہیں آتا۔ ہمارے پاس علاج کے لئے بھیج دیتے ہیں پچھلے دو مہینوں میں ایک ڈسپنسر چھ سات مریضوں کو میرے پاس بھیج چکا ہے حالانکہ وہ جس ڈاکٹر کے ماتحت ہے وہ میڈیکل سپیشلسٹ ہے اور ایم۔آر۔سی۔پی کی ڈگری رکھتا ہے اکثر مریض علاج کے سلسلہ میں ایک یا دو دن آنے کے بعد کہہ دیتے ہیں کہ اب آپ ہی ہمیشہ کے لئے میرے معالج ہیں۔ اگر کوئی اور مریض بھی مجھے ملا۔ تو میں اسے بھی آپ ہی کے پاس بھجوا دیا کروں گا"۔

گیمبیا میں دانتوں کے علاج کے لئے بھی ڈاکٹروں کے فقدان کا علم پا کر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے ڈینٹل سرجری جاری کرنے کا ارشاد فرمایا۔ جس میں اس وقت مکرم ڈاکٹر سید محمد اجمل صاحب کام کر رہے ہیں اور گذشتہ چند ماہ میں ہی انہوں نے سرجری کے کام کو خوب چمکا لیا ہے اب مریض بڑی کثرت سے آ رہے ہیں اور ان کی ضروریات جو پہلے پوری نہ ہوا کرتی تھیں اب مسیح محمدیؐ کے خدام کے ذریعہ پوری ہو رہی ہیں اور بے اختیار حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ شعر زبان پر جاری ہوتا ہے ؎

اب ذرا سوچو کہ کیا یہ آدمی کا کام ہے
اس قدر امرِ نہاں پر کس بشر کو اقتدار

اندرونِ ملک اس جماعت نے چھ سات ڈسپنسریاں کھول رکھی ہیں اور ایک ڈاکٹر صاحب کی واپسی کے بعد بھی ہمارے باقی ڈاکٹر مل کر ان علاقوں کی ضروریات کو پورا کر رہے ہیں۔ ان میں سے ڈاکٹر محمد حفیظ خان صاحب کو اللہ تعالیٰ نے ایک قیمتی موقع بہم پہنچایا جس سے انہوں نے استفادہ کرتے ہوئے "بجوارا" میں فوراً ایک وسیع عمارت سستے داموں خرید لی جس کی ضروری مرمت کے بعد اب اس میں IN DOOR اور OUT DOOR احمدیہ ہسپتال خوب خدمت میں مصروف ہے محترم ڈاکٹر صاحب آنکھوں کے سینکڑوں اپریشن نہایت کامیابی سے سرانجام دے چکے ہیں یاد رہے کہ آنکھوں کے اپریشن ملک بھر میں صرف آپ ہی سرانجام دے رہے ہیں۔ اس عمارت کے ایک حصہ میں ڈاکٹر صاحب کا رہائشی مکان بھی ہے جس کا نام حضور نے نصرت آباد تجویز فرمایا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی نصرت کس طرح ہمارے ڈاکٹروں کی مدد کر رہی ہے اس کے لئے ڈاکٹر محمد حفیظ خان صاحب کا یہ بیان پڑھیں۔

"میں نے اپنے ہسپتال میں دس بستروں کا انڈور بھی بنا لیا ہے دور دور سے مریض آتے ہیں اور یہاں سے علاج کرواتے ہیں۔ بعض مریض سینیگال سے بھی آئے ہیں۔ خداوند کریم کے فضل اور حضور کی دعاؤں کی برکت سے مریض صحت یاب ہو کر واپس جاتے ہیں۔ دور دراز سے آنے والے بعض مریض بتاتے ہیں کہ ہمارے دل میں بار بار یہ خواہش اٹھتی رہی ہے کہ سالکینی جا کر علاج کروائیں اسی لئے ہم یہاں چلے آئے ہیں۔ یہ خدا تعالیٰ کے کام ہیں کہ یہ لوگ ہم سے اور ہم ان سے مانوس ہو گئے ہیں۔"

محترم ڈاکٹر صاحب "بجوارا" کے علاوہ سالکینی جو گیمبیا کا سب سے بڑا گاؤں ہے اور جہاں آپ نے ۱۹۷۱ء میں اپنے کام کا ابتداء کی تھی بھی لوگوں کے علاج کے لئے باقاعدگی سے تشریف لے جاتے ہیں جس میں ہسپتال کی کار ان کی بروقت مدد کرتی ہے۔

اندرونِ ملک میں (Soma) سومی کے مقام پر کام کرنے والے ڈاکٹر طاہر احمد صاحب ہیں جو اپنی علالت کے باوجود بڑی خوش اسلوبی سے مفوضہ فرائض کو سرانجام دے رہے ہیں۔ ضروری سہولتوں کے فقدان کے باوجود محترم ڈاکٹر صاحب نے بعض اپریشن کئے اور اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی رنگ میں ان کی نصرت فرمائی۔ کور کے علاقہ میں ڈاکٹر سعید احمد صاحب کافی عرصہ سے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے ہسپتال کی نئی عمارت تعمیر کروائی ہے ان کے تجربہ کی بناء پر حضرت فاتح الدین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اندرون

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملک ڈاکٹروں کا چیف میڈیکل آفیسر مقرر فرمایا ہوا ہے۔

تعلیمی میدان میں بھی اس ملک کی پسماندگی کو دور کرنے کے لئے ۱۹۷۱ء میں وہاں نصرت ہائی سکول باتھرسٹ کا قیام عمل میں لایا گیا جس میں طلبہ کی دن بدن بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر سکول کا دوسرا بلاک اس سال زیر تعمیر ہے پروگرام کے مطابق اب دوسرا سیکنڈری سکول اندرون ملک جلدی کھولا جائے گا انشاء اللہ۔

جماعت احمدیہ کی ان بے لوث خدمات سے جہاں عوام مستفید ہو رہے ہیں وہاں ان کے صدر مملکت نے ان کا ذکر اپنے گذشتہ دورہ سیرالیون میں وہاں کے احمدیہ وفد سے بھی کیا تھا پھر گیمبیا میں حال ہی میں ایک احمدیہ وفد نے ان سے ملاقات کی تو اس وقت بھی انہوں نے احمدیہ مسلم مشن کی تعلیمی اور طبی مساعی پر خوشی کا اظہار کیا اور جماعت کی ان خدمات کو بہت سراہا جو ارض بلال کے مظلوم باشندوں کی خدمت کے لئے مشن سرانجام دے رہا ہے انہی خبروں سے اندازہ لگائیں کہ دور لندن میں بیٹھے ہوئے گیمبیا کے ہائی کمشنر نے مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لندن سے ایک روز کہا تھا کہ ان کے خیال میں جماعت احمدیہ کی خدمات ان کے ملک کے لوگوں کو آئندہ دس سال میں اپنا گرویدہ بنا لیں گی انشاء اللہ اور اس خوشکن نتیجہ پر انہیں بے حد مسرت ہو گی۔ کیونکہ احمدیہ مشن کی جب دس سال پہلے ان کے ملک میں ابتداء ہوئی تھی تو لوگوں کی مخالفت کے باوجود انہوں نے احمدیہ مشن کی پوری تائید کی اس وقت آں محترم باتھرسٹ شہر کے میئر تھے کیا ان حالات کو دیکھتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ شعر یاد نہیں آتا ہے

آسماں پر دعوت حق کیلئے اک جوش ہے
ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اتار

ناظمین اضلاع و زعماء
صاحبان مجلس انصار اللہ
چندہ کی رقوم ہر ماہ دس تاریخ تک
مرکز میں بھجوا دیں
قائد مال انصار اللہ
مرکزیہ ربوہ

نائیجیریا میں مسجد احمدیہ اموساں کا افتتاح

از مکرم مولوی مجید احمد صاحب سیالکوٹی مبلغ نائیجیریا

اموساں کا قصبہ اجیبوڈے سے صرف تین میل کے فاصلہ پر ہے اور یہاں کے باشندوں نے نصرت جہاں سکیم کی اغراض کی تکمیل کے لئے ۲ء۵ ایکڑ کا ایک وسیع قطعہ زمین جماعت کو دیا جس کا باقاعدہ انتقال جماعت کے نام کر دیا جا چکا ہے اس قطعہ زمین کے ملنے کے ساتھ ہی اس قصبہ میں جماعت کی داغ بیل پڑ گئی جو روز افزوں ترقی پذیر ہے۔ اس مختصر جماعت نے قصبہ کی کمیونٹی کی امداد سے ۱۹۷۱ء میں مسجد کی تعمیر کا کام شروع کیا جو پایۂ تکمیل کو پہنچ گئی۔ الحمد للہ علی ذالک۔

یہ وسیع و عریض اور خوشنما مسجد برلب سڑک واقع ہے۔ اہالیان قصبہ نے اپنے ذوق کے مطابق اسے مختلف خوبصورت رنگوں سے مزین کیا ہے۔ احمدیہ مسجد کا بورڈ بھی آویزاں کر دیا گیا ہے جو ہر مسافر کی توجہ کو اپنی طرف مبذول کرتا ہے۔ پاکستانی کرنسی کے حساب سے اس کی عمارت پر ڈیڑھ لاکھ روپیہ خرچ ہوا ہے۔

اس عظیم الشان مسجد کے باقاعدہ افتتاح کی تقریب ۱۱ رنومبر کو وسیع پیمانہ پر منعقد کی گئی۔ اس سے قبل مقامی جماعت نے بذریعہ سرکلر و دعوتی کارڈز معززین قصبہ اور قریبی جماعتوں کو مدعو کیا۔ اس سے ایک روز قبل سرکٹ کی میٹنگ بھی تھی۔ جس میں سرکٹ چیئرمین کی سرکردگی میں تمام مشنوں کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا اور رات کو پبلک جلسہ کا انتظام کیا گیا اور اس طرح تمام قصبہ میں جماعت اور اسلام کا شہرہ ہوا۔ افتتاحی تقریب کے لئے لاؤڈ سپیکر، سائبان اور کرسیوں پر لنشٹ کا انتظام نہایت سلیقہ سے مسجد کے سامنے کیا گیا۔ عین وقت پہ پنڈال قریبی جماعتوں سے آنے والے مہمانوں اور لوکل جماعت اور گاؤں کے چیدہ افراد سے بھر گیا۔ قیلوس آبادان اور دیگر جماعتوں سے کافی تعداد میں لوگ وقت مقررہ پر پہنچ گئے۔

مکرم امیر صاحب اس افتتاحی تقریب میں شرکت کے لئے لیگوس سے تشریف لائے۔ آپ کے ہمراہ مکرم میجر گیوا صاحب اور مولوی منصور احمد صاحب بھی تھے۔

احباب جماعت نے بڑے جوش و خروش اور اخلاص سے نعرہ ہائے تکبیر بلند کر کے استقبال کیا۔ یہ ایک عجیب روحانی نظارہ تھا۔ جس کا سب اہالیان قصبہ پر اثر ہوا۔

اس کے بعد جناب امیر صاحب کی زیر صدارت تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ پنڈال مہمانوں اور سامعین سے بھرا ہوا تھا سب سے پہلے جناب ایل لے گاہاڈ نے خوش آمدید کہتے ہوئے ایڈریس پیش کیا۔ جس میں جماعت اموساں کی مختصر تاریخ اور مسجد کے متعلق مساعی کا ذکر کیا۔ ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے محترم امیر صاحب نے اسلام میں مسجد کی اہمیت اور اس کی غرض و غایت کو بیان کیا۔ آپ نے اعلان کیا کہ یہ مسجد ہر اس شخص کے لئے کھلی ہے جو کہ خدائے واحد کی عبادت کرنا چاہے۔ اس کے علاوہ اہل قصبہ کو یقین دلایا کہ انشاء اللہ جلد یہاں نصرت جہاں سکیم کے ماتحت احمدیہ ہسپتال کام شروع کر دے گا۔ آپ نے قصبہ والوں کے تعاون اور امداد کا شکریہ ادا کیا اور ان کے نیک جذبہ اور سپرٹ کو خراج تحسین پیش کیا۔

جواب ایڈریس کے بعد جناب امیر صاحب نے مسجد کا دروازہ کھول کر رسمی طور پر اس کے افتتاح کا اعلان کیا۔ اس موقع پر یادگار کے طور پر چند تصاویر بھی اتاری گئیں۔

آخر میں جناب چیئرمین آف دی کمیٹی نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور مسجد کے لئے مزید چندہ کی تحریک کی جس کے جواب میں سامعین نے اسی وقت تقریباً تین ہزار روپیہ کی رقم مسجد فنڈ میں جمع کر دی (مرسلہ سکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

اعلان نکاح

میرے چھوٹے بھائی سردار منور احمد مجتبیٰ صاحب ابن سردار محمد ابراہیم صاحب ڈوگر ساکن کماس ضلع لاہور کا نکاح عزیزہ پروین اختر صاحبہ بنت حاجی غلام رسول صاحب آف کویت حال جہلم سے بعوض مبلغ چھ ہزار مہر جناب حکیم محمد عبد اللہ صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع جہلم نے ۱۳ جنوری کو پڑھا۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

سردار غلام احمد مصطفےٰ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کماس ضلع لاہور

دعائے نعم البدل

مکرم افضال احمد صاحب منیر قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع بہاولپور کو اللہ تعالیٰ نے توام بچیاں عطا کی تھیں۔ جو بقضائے الٰہی پیدائش کے بعد فوت ہو گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم منیر صاحب کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے اور اپنے فضل سے جلد نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

پتہ درکار ہے:۔ غلام فاطمہ زوجہ میاں اللہ بخش صاحب وصیت ۱۲۱۲۶ ساکن شاہدرہ ضلع شیخوپورہ سے ضروری خط و کتابت کے لئے ان کا موجودہ پتہ درکار ہے موصیہ دار الحمد غربی ربوہ میں کچھ عرصہ رہائش پذیر رہی ہیں۔ ان کے موجودہ ایڈریس سے دفتر ہذا کو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ماہانہ کارگذاری کی رپورٹ بھجوانا قائدین مجالس کی اہم ذمہ داری ہے۔ ماہ فتح/دسمبر ختم ہو چکا ہے۔ قائدین ماہ فتح/دسمبر کی رپورٹ جلد بھجوائیں۔۔۔۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سہراب

پاکستان کا پہلا اور واحد سائیکل

خالص شہد

ہم سے خریدیں

دواخانہ المنار۔ ربوہ

ہر قسم کے پیچیدہ اور دیرینہ امراض مثلاً انجریلیا۔ بیرن۔ مراق۔ مرگی۔ ہسٹریا۔ خارش۔ دھدر۔ چنبل۔ بالچر۔ گنج۔ لوط۔ آتشک۔ ذیابیطس۔ کمزوری اعصاب۔ دائمی قبض۔ دمہ۔ گرمی مثانہ اور دیگر مخصوصہ امراض کا سو فیصد کامیاب

علاج اور مشورہ کیلئے لکھیں:

دواخانہ حکیم عبدالعزیز چک چھٹہ (حافظ آباد) گوجرانوالہ

ہر قسم کی اعلیٰ کوالٹی کا کپڑا، پاپلین، لٹھا، کیمرک، فلالین، رنگدار و پرنٹ بنانے والے

سفینہ ڈائنگ اینڈ پرنٹنگ ورکس

مقبول روڈ

لائلپور

فون آفس گول کپڑا	فون آفس منڈی رنگلی	فون ملز
۶۲۳۵۴	۲۴۸۳	۴۹۴۶

ہر شہر کی مارکیٹ سے "سفینہ" کا مال طلب کریں

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ

نے طبیہ عجائب گھر کے متعلق خطبہ جمعہ میں ضمناً فرمایا:۔

"ان کی دوائیں بہت مقبول ہیں۔" (الفضل ۲۷/۴)

• سونے کی گولیاں • زوجام عشق

قیمت ایک ماہ ۲۰ روپے۔ فہرست کارڈ آنے پر مفت ارسال ہوگی

مینیجر طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

مرض اٹھرا کا شافی علاج

حبوب مفید اٹھرا

چھ صد گولیاں ۲۰ روپے

ناصر دواخانہ ربوہ فون ۵۲۴ × گول کچہری بازار لائلپور فون ۲۰۵۴

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

پاک ٹمبرز

۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

کوہستیہ پاور کیبل ؂ فون نمبر ۶۲۶۱۸

جدید فیشن کے مطابق سونے کے

سادہ و جڑاؤ سیٹ

اور چاندی کے خوشنما سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ مال روڈ لاہور

فون ۵۲۶۲۳

جرموبلن رجسٹرڈ

نئی اور پرانی خارش۔ داد۔ چنبل۔ کیل چھائیوں اور جملہ جلدی امراض کیلئے

زود اثر مرہم۔ ہر دوا فروش سے خریدیں۔ قیمت ایک روپیہ

حمیدیہ دواخانہ عبداللہ پور لائلپور

غذا جسم و بدن

بنانے والی مجرب دوا "پیور الفلفا ٹانک" ۳/-

کمزور اور سوکھے بچے چند دنوں میں موٹا تازہ ہونے کیلئے "پیوریٹی پی ٹانک" ۳/-

چھائیاں داغ۔ دھبے۔ کیل مہاسے دور کر کے چہرے کی جلد کو کندن کی طرح بنانے کے لئے "نیلین" ۹/-

اپھارہ جانوروں کا خطرناک اپھارہ منٹوں میں غائب کرنے والی مجرب دوا "شفائے اپھارہ" قابل استعمال دوا ہے قیمت ۷۵/- درجن ۹/- دو درجن سے زائد منگوانے پر ڈاک خرچ معاف۔ فہرست حیرت انگیز قدرتی دوائی مفت

شاہ ہومیو پیتھک سٹور اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

مرض اٹھرا

اور دیگر امراض کے ماہر

سنہ ۱۹۱۱ء سے آپ کے خاندانوں کی خدمت کر رہے ہیں

قدیمی ۰ اولین ۰ شہرہ آفاق

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ ۔ ربوہ ۔ ٹنڈو محمد خان

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

سرمہ نور (رجسٹرڈ)

جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے

قیمت فی شیشی پچھتر پیسے ۷۵/- ، ایک روپیہ پچاس پیسے ۱/۵۰ اور تین روپے ۳/-

شفاخانہ رفیق حیات (رجسٹرڈ)

گول بازار ؂ ربوہ

ھوالشافی

بواسیر PILES

مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب خادم لاکھا روڈ ضلع نواب شاہ لکھتے ہیں:

"خاکسار نے بواسیر خونی و بادی ہر دو اقسام کیلئے اپنی پریکٹس کے دوران چار مریضوں کو آپ کی دوائی PILES CURE استعمال کروائی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے چاروں مریض پوری طرح صحتیاب ہو گئے الحمدللہ۔ ایک کامیاب مجرب دوائی کی ایجاد پر آپ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے نہایت خوشی محسوس کر رہا ہوں"۔ قیمت مکمل کورس ۶/- دو پیک ۱۱/۷۰

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) ڈاکٹر راجہ بشیر احمد نیو کمپنی گوالمنڈی لاہور۔ فون ۶۷۶۰۶

تریاق اٹھرا

اٹھرا کے علاج کیلئے

کورس: ۲۰ روپے

نور مظفر

اولاد نرینہ کیلئے

کورس ۳۵ روپے

خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ

فون ۵۲۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیم القرآن کے بارہ میں
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

"قرآن مجید روحانی علوم کا ایک انمول خزانہ ہے جس سے محرومی ابدی بدبختی کا نشان ہے ...... پس اے عزیزو! قرآن کریم کو حرزِ جان بناؤ۔ اسے ہمیشہ پڑھتے رہو۔ فکر اور تدبّر سے اس کے مضامین سمجھنے کی کوشش کرتے رہو۔ تمام دینی اور دنیوی برکتیں اس سے حاصل کرو اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ ... وطنِ عزیز کا ہر طبقہ اور ملک کا ہر گوشہ اِس نور کا محتاج ہے"۔

(تقریر برائے طلباء تعلیم الاسلام کالج ربوہ، الفضل ۱۵ر مارچ ۱۹۶۶ء)

احباب اِس قیمتی خزانہ سے ہمیشہ بہرہ ور ہوتے رہیں ٭

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

اعلانِ نکاح

روبینہ رشید بنت مکرم ملک رشید احمد صاحب کراچی کا نکاح عزیزم میجر املاک احمد خان ابن مکرم ملک محمود احمد صاحب لائل پور کے ساتھ دس ہزار حق مہر پر حافظ عبد الرحمٰن صاحب نے مکرم ملک رشید احمد صاحب کے مکان پر مورخہ ۲۴ر دسمبر ۱۹۷۳ء کو پڑھا۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اِس تعلق کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین۔

(عبد المالک خان ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

ایک احمدی بچّے کی نمایاں کامیابی

عزیز سعید مسعود جو فضلِ عمر ماڈل ہائی سکول ربوہ کی پانچویں جماعت میں پڑھتا ہے اُس نے لارنس کالج گھوڑا گلی (مری) میں داخلہ لینے کے لئے مقابلہ کا امتحان دیا تھا جس میں عزیز مذکور کامیاب ہؤا اور اسے ڈیڑھ صد روپیہ ماہوار وظیفہ کا مستحق قرار دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ اس کی یہ کامیابی مبارک کرے۔

عزیز مذکور مکرم مسعود احمد خاں صاحب واقفِ زندگی کا بیٹا۔ حضرت ماسٹر محمد حسن صاحب آسان دہلوی مرحوم کا پوتا اور محترم بابو نذیر احمد صاحب دہلوی مرحوم سابق امیر جماعتِ احمدیہ دہلی کا نواسہ ہے۔

(ہیڈ مسٹرس فضلِ عمر گرلز ماڈل ہائی سکول ربوہ)

درخواستِ دُعا: میرے چچا محمد اسمٰعیل صاحب فیکٹری ایریا ربوہ ان دنوں بہت بیمار ہیں۔ احبابِ جماعت ان کی صحتِ کاملہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ (عبد الغفور کارکن دفتر وقفِ عارضی ربوہ)

تبدیلی دوکان

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ "پاک گولڈ سمتھ" فرنٹ والی دوکان سے تبدیل ہو کر عقب جمال بیکری منتقل ہو گئی ہے۔

المشتہر: میاں عبد السلام عبد المنان ناصر
عقب جمال بیکری گولبازار ربوہ

سرگودھا اور گوجرانوالہ کے درمیان سفر کے لئے ہمیشہ
کراؤن بس سروس
کی آرام دہ سبک رفتار بس پر سفر کیجئے

احباب ہمیشہ اپنی قابلِ اعتماد سروس
یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودہا
کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں۔

ھُوَ الشَّافِی
غلط علاج سے مایوس ہو کر اپنے
دانت مت نکلوائیے
پائیوریا (ماسخورہ) کیلئے
اینٹی پائیوریا ANTI PYORRHOEA. قیمت -/۱۰
کیریز (دانتوں کے گھن) کیلئے
اینٹی کیریز ANTI CARIES. قیمت -/۱۰
دانت درد کیلئے ٹوتھ کیور TOOTH CURE. قیمت -/۲
کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ۔ لاہور کراچی
ہیڈ آفس۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷

آپ کے گھر میں ؟
تریاق کبیر
کی
ایک شیشی ضرور ہونی چاہیئے
اِس کے چند قطرے ہیضہ۔ پیٹ درد۔ قے نزلہ و زکام کو فوری اثر کرتے ہیں۔
قیمت ایک روپیہ
دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ

پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد و راولپنڈی
میں جائداد۔ پلاٹس۔ کوٹھیاں اور دوکانات کی خرید و فروخت کیلئے آپ اپنے ادارہ
ایکسچینج سنٹر فون ۲۲۲۴۴
سے استفادہ فرمائیں
المشتہر:۔ داؤد برادرز۔ آب پارہ۔ اسلام آباد۔ فون ۲۲۲۴۴

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے
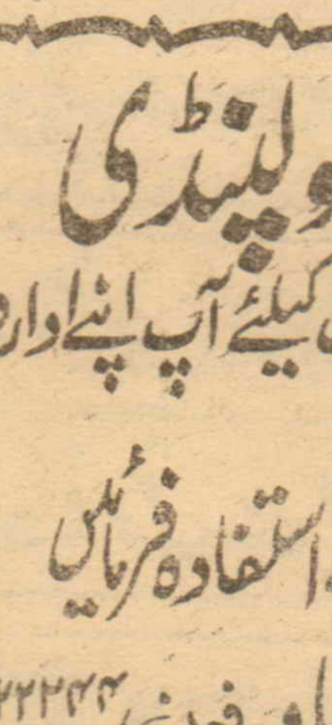
الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۲۲۵۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

زچگی کے مختلف مراحل میں
معاون وایہ ادویات
سے استفادہ فرمائیں
تفصیلی لٹریچر مفت
نذیر میڈیکل سنٹر دار الیمن ربوہ

ھمدردِ نسواں
(جوبِ اٹھرا) اٹھرا کا بےنظیر علاج۔ خالص اور مکمل اجزاء سے تیار شدہ۔ مکمل کورس ۲۰/ روپے۔ دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ

مجلسِ ارشاد کا اجلاس نہیں ہوگا: مجلس ارشاد کا اجلاس جو آج ۲۶ جنوری کو ہونے والا تھا لاؤڈ سپیکر کی اجازت نہ ملنے کی وجہ سے ملتوی کر دیا گیا ہے ٭ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)